مرکزی رویت ہلال کمیٹی کا عاجلانہ طرزِ عمل

ہمیں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کی تشکیل و قیام پر اس وجہ سے خوشی تھی کہ اس کے اہل علم و فضل ارکان ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے فقہی اور شرعی حدود اور شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے رویت ہلال کے بارہ میں جو فیصلہ کریں گے وہ پورے ملک میں مشتہر ہوگا۔ اور اس کے نتیجہ میں ملک بھر میں رمضان اور عیدین کے موقعہ پر انتشار اور خلفشار پیدا ہونے کا سلسلہ شاید ختم ہو جائے گا۔ حکومت نے کمیٹی کے قیام و تشکیل اور انتظامات کے لئے جو کچھ کیا اس پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے بھی اس بار عید الفطر کے موقعہ پر یعنی ۲۹ رمضان بروز بدھ کی شام کو کمیٹی کی کارکردگی پر اظہار افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے ابھی ملک کے دور دراز دیہات کا شہروں سے کیا بڑے حصوں سے بھی رابطہ قائم نہ ہو سکا تھا کہ ساڑھے سات سوا سات بجے ریڈیو اور ٹی وی پر کمیٹی کے اس حتمی فیصلہ کا اعلان ہوا کہ ملک بھر چاند نظر نہیں آیا اس لئے عید الفطر بروز یعنی جمعہ کو منائی جائے گی۔ لوگوں کی تعجیل پر یعنی اس اعلان پر حیرت ہوئی ہی تھی۔ ابھی ملک بھر کی ذیلی کمیٹیوں سے تو کیا کسی اہم شہر تک بھی دیہات اور قصبات کے گواہ نہیں پہنچ سکے تھے اور ایسا حتمی اعلان اگر کرنا بھی تھا تو رات کے گیارہ بجے سے پہلے تو ہرگز مناسب نہیں تھا۔ پورے ملک کی حالت تو معلوم نہیں صوبہ سرحد اور خود ہمارے ہاں مقامی طور پر ساڑھے سات بجے اسی شام شہادتیں آنے لگیں۔ سنا ہے کہ پشاور کی سب کمیٹی کو بھی ایسی اطلاعات آئیں اور گواہ بھی ان کے پاس آنے لگے کہ ادھر ریڈیو پر اعلان ہوا، ادھر سب متعلقہ افراد نے بوریا بستر گول کر دیا۔ مرکزی کمیٹی راولپنڈی سے ساڑھے سات بجے سے لیکر رات دس بجے تک اپنے طور پر رابطہ قائم کرنے کی کوشش کی لیکن جواب میں فون کی گھنٹی بجنے کے علاوہ کچھ سنائی نہ دیتا نہ اس بارہ میں سب سے ذمہ دار شخصیت تک فون پر رسائی ہو سکی۔ ہر طریقہ آزمایا گیا مگر بظاہر ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ عاجلانہ اعلان کو برقرار رکھنے کے لئے رویت کی شہادت کے باوجود دانستہ گریز کیا جا رہا ہے۔ چونکہ شرعی تقاضا کسی کمیٹی کے اعلان یا عدم اعلان نہیں بلکہ رویت ہلال ہے۔ اور وہ متحقق ہو چکی تھی۔ اس لئے مقامی طور پر جمعرات کو عید منانے کا فیصلہ کیا گیا اور اپنے طور پر ضلع کے اعلیٰ حکام تک فون پر یہ صورتحال بتلا دی گئی اور یہ بھی کہ مرکزی کمیٹی کس بے دردی سے اعلان کرا کر اپنا پیچھا چھڑا چکی ہے۔

بہرحال نتیجۃً جہاں جہاں تک راتوں رات اس فیصلہ کی اطلاع ہوئی، وہاں جمعرات کو عید منائی گئی صرف یہاں نہیں بلکہ ۲۹ رمضان کی شام کو صوبہ سرحد میں دور دراز مقامات پر اتنی بڑی تعداد میں چاند دیکھا گیا کہ فقہاء کے بڑے سے بڑے معیار شہادت پر پورا اتر سکتا تھا۔ اور تحصیل نوشہرہ سمیت ضلع پشاور کے اکثر